

سُورَةُ هُودٍ

تعارف

سُورَةُ هُودٍ قرآن مجید کی گیارہویں سورت ہے اور یہ گیارہویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت کا آغاز حروفِ مقطعات (الز) سے ہو رہا ہے۔ ان کے معانی اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی جانتے ہیں۔ سُورَةُ هُودٍ کی سورت ہے۔ اس میں دس (10) رکوع اور ایک سو تیس (123) آیات ہیں۔ اس کا نام اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ہود علیہ السلام کے نام پر ہے۔ آپ علیہ السلام قومِ عاد کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ) نے فرمایا مجھے سُورَةُ هُودٍ، سُورَةُ الْاِنشَاءِ، سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ، عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ اور اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ نے بوڑھا کر دیا ہے۔ (جامع ترمذی: 3297)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ) کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھائیے! آپ ﷺ نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الز ہے۔ (سنن ابی داؤد: 1399)

مرکزی موضوع

سُورَةُ هُودٍ کا مرکزی موضوع عقائدِ اسلام کا بیان ہے جن کو تاریخی حقائق اور عقلی اصولوں سے واضح کیا گیا ہے۔

بنیادی مضامین

سُورَةُ هُودٍ کی ابتدا میں قرآن مجید کی عظمت و فضیلت کا ذکر ہے اور نبی کریم ﷺ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ) کی دو صفات بشیر اور نذیر بیان ہوئی ہیں۔ سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کا تذکرہ کر کے اہل مکہ کو سابقہ اطاعت گزار امتوں کے اچھے انجام کی طرف متوجہ کر کے ان کی پیروی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ اطاعت گزار بننے کے لیے ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے کو معیار قرار دیا گیا ہے۔ انبیائے کرام علیہم السلام کے تذکرے کے ضمن میں دعوتِ انبیائے کرام علیہم السلام کے مشترکہ نکات یعنی توحید و رسالت اور آخرت پر ایمان کی بار بار تلقین کی گئی ہے۔ آپ ﷺ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ) کے سامنے ان انبیائے کرام علیہم السلام کے ذکر کی وجہ آپ ﷺ (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ) کو تسلی دینا ہے کہ جس طرح ان کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کی گئیں بالکل اسی طرح منکرینِ حق آپ کے ساتھ بھی کر رہے ہیں، لہذا آپ ﷺ اپنی دعوت سے وابستہ رہیں۔

اس سورت میں حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کا تذکرہ ہے، جس کو دیکھ کر آپ کی قوم نے مذاق اڑایا لیکن جب طوفان آگیا تو تنور بھی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الرَّسْمُ كَتَبَ أَحْكَمَتْ أَيْتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ①

الرحم۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات (دلائل سے) پختہ کی گئی ہیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں ایک بڑی حکمت والے (اور) بڑے باخبر کی طرف سے۔

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ② وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں تمہارے لیے اُس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔ اور یہ کہ تم اپنے رب سے مغفرت

ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ يُبْتَغِمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ

مانگو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو وہ تمہیں اچھا سامان (زندگی) عطا فرمائے گا ایک وقت مقررہ تک اور ہر فضل والے کو اس کا فضل عطا فرمائے گا

وَأَنِ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ③ إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُكُمْ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ

اور اگر تم (حق سے) پھر گئے تو بے شک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ اللہ (ہی) کی طرف تمہیں واپس جانا ہے اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيرٌ ④ أَلَا إِنَّهُمْ يَثْنُونَ صُدُورَهُمْ لِيَسْتَخْفُوا مِنْهُ ۖ أَلَا حِينَ يَسْتَغْشُونَ

پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک وہ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں تاکہ وہ (اللہ سے) چھپے رہیں آگاہ ہو جاؤ! جب وہ اپنے کپڑے

ثِيَابَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ۖ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ⑤ وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي

اور ڈھ لیتے ہیں وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور زمین پر چلنے پھرنے والا جو جاندار

الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۖ كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ⑥

ہے اس کا رزق اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے وہ جانتا ہے اُس کے رہنے کی جگہ کو اور اُس کے امانت رکھے جانے کی جگہ کو یہ سب کچھ واضح کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ لِيَبْلُوَكُمْ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا چھ دنوں میں اور اُس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے

أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا وَلَئِنْ قُلْتُمْ إِنَّكُمْ مَّرْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ

کہ تم میں سے کون اچھا ہے عمل کے اعتبار سے اور اگر آپ (خاتمة النبيين) فرمائیں کہ بے شک تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو وہ لوگ ضرور کہیں گے

كَفَرُوا إِنَّ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ⑤ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمْ الْعَذَابَ إِلَىٰ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولَنَّ

جنہوں نے کفر کیا کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم اُن سے عذاب مؤخر کر دیں ایک خاص مدت تک تو وہ ضرور کہیں گے کیا چیز

مَا يَحْبِسُهُ ⑥ إِلَّا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ

اُس (عذاب) کو روک رہی ہے آگاہ رہو! جس دن وہ اُن پر آئے گا ان سے پھیرا نہ جائے گا اور وہ (عذاب) انہیں گھیر لے گا جس کا

يَسْتَهْزِءُونَ ⑧ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَاهَا مِنْهُ ⑨ إِنَّهُ لَيَكُوسُ

وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر ہم اُس (رحمت) کو اُس سے واپس لے لیں تو وہ یقیناً نہایت مایوس بڑا

كَفُورٌ ⑩ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نِعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ⑪ إِنَّهُ لَفَرِحٌ

ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اُسے کوئی نعمت چکھاتے ہیں اُس تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی تھی تو وہ ضرور کہے گا مجھ سے ساری برائیاں دُور ہو گئیں یقیناً وہ خوب خوش

فَخُورٌ ⑫ إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ⑬ أُولَٰئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ ⑭ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ⑮

ہونے (اور) بہت فخر کرنے والا ہے۔ سوائے اُن لوگوں کے جنہوں نے صبر کیا اور انہوں نے نیک اعمال کیے انہی لوگوں کے لیے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضُ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَنْ يَقُولُوا الْوَلَا نُزِلَ عَلَيْهِ كُتُبٌ

بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اُس کا کچھ حصہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے آپ کا سینہ تنگ ہو رہا ہے کہ یہ (کافر) کہیں گے کہ اُن پر خزانہ

أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ⑯ إِمَّا أَنْتَ نَذِيرٌ ⑰ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ⑱ أَمْ يَقُولُونَ

کیوں نہ اتارا گیا یا اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا آپ تو صرف (عذاب سے) ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے

افْتَرَاهُ ⑲ قُلْ فَاتُوا بَعْشَرَ سُوْرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرِيْتٍ ⑳ وَادْعُوا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللَّهِ ㉑

اسے خود گھڑ لیا ہے؟ آپ (خاتم النبیین علیہ السلام) فرما دیجیے اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور بلا لو اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکتے ہو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ㉒ فَلَمْ يَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْا اَنَّكُمْ اَنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَا اِلٰهَ

تم سچے ہو۔ تو اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ (قرآن) اللہ کے علم سے نازل فرمایا گیا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ㉓ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ㉔ مَنْ كَانَ يُرِیْدُ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَزَیْنَتَهَا نُوفِّ اِلَیْهِمْ

نہیں تو کیا تم فرماں برداری کرتے ہو؟ جو کوئی چاہتا ہے دُنیاوی زندگی اور اُس کی زینت ہم اس (دنیا) میں انہیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ

اَعْمَالُهُمْ فِیْهَا وَهُمْ فِیْهَا لَا یُبْخَسُوْنَ ㉕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَیْسَ لَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ㉖

دے دیتے ہیں اور اس (دنیا) میں ان سے کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا فِيهَا وَبِطُلَّ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٥﴾ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيْتِنَا مِنْ رَبِّهِ وَيَتْلُوهُ

اور جو کچھ انھوں نے اس (دنیا) میں کیا وہ سب برباد ہو گیا اور ضائع ہو گیا جو کچھ وہ کرتے رہے تھے۔ تو کیا وہ شخص (ایسی بات گھر سکتا ہے) جو اپنے رب کی طرف

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهِ كِتَابُ مُوسَىٰ إِمَامًا وَرَحْمَةً ط

سے واضح دلیل پر ہو اور اُس کے پیچھے اللہ کی طرف سے ایک گواہ آیا ہو اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام) کی کتاب (تورات بطور) رہنما اور رحمت آچکی ہو

أُولَٰئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهُ ؕ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ

یہی لوگ اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جو اس کا انکار کرے تو آگ ہی اُن کے وعدے کی جگہ ہے لہذا تم اس کی طرف سے کسی شک

مِّنْهُ ؕ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٦﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ

میں نہ پڑو یقیناً وہ (قرآن) تمھارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ط أُولَٰئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ رَبِّهِمْ وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هَٰؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَىٰ

باندھے یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ

رَبِّهِمْ ؕ أَلَا لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ط

بولا تھا آگاہ ہو جاؤ! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اُس میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ﴿١٨﴾ أُولَٰئِكَ لَمْ يَكُونُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں اور اُن کے لیے اللہ کے سوا

مِنْ أَوْلِيَاءَ يُضْعِفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ط مَا كَانُوا يَسْتَطِيعُونَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوا يُبْصِرُونَ ﴿١٩﴾

کوئی مددگار نہ تھا ان کو دُگنا عذاب دیا جائے گا (کیوں کہ) نہ وہ سن سکتے تھے اور نہ وہ دیکھ سکتے تھے۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٠﴾ لَا جَرَمَ لَهُمْ فِي

یہ وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا اور ان سے کھو گیا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ (اس میں) کوئی شک نہیں کہ آخرت میں یہی سب سے

الْآخِرَةِ هُمْ الْخَاسِرُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآخَبَتُوا إِلَىٰ

زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور انھوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ؕ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ؕ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٢﴾ مَثَلُ الْفَرِيقَيْنِ كَالْأَعْمَىٰ وَالْأَصَمِّ

سامنے عاجزی کی وہی جنت والے ہیں وہ جنت میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا)

وَالْبَصِيرَ وَالسَّبِيحَ ۖ هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳۲﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ

دیکھنے اور سننے والا کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا اُن کی قوم کی

قَوْمَهُ ۚ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿۳۳﴾ أَنْ لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ

طرف (انھوں نے فرمایا) بے شک میں تمہارے لیے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو بے شک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں

عَذَابِ يَوْمِ إِلِيمٍ ﴿۳۴﴾ فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ مَا نَرِكَ إِلَّا بَشَرًا مِثْلَنَا وَمَا

ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ تو قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے ہم تمہیں اپنے ہی جیسا بشر سمجھتے ہیں اور ہم

نَرِكَ اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ ۚ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ بَلْ

تمہاری پیروی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں ان ہی لوگوں کو جو ہم میں سے حقیر ہیں (جو) بے سوچے سمجھے (پیروی کرتے ہیں) اور ہم تمہارے لیے اپنے اوپر کوئی فضیلت

نَظُنُّكُمْ كَذِبِينَ ﴿۳۵﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي

نہیں دیکھتے بلکہ ہم تم سب کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! بھلا تم غور کرو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں

وَأَتَيْنِي رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهِ فَعَمِيتُ عَلَيْكُمْ ۖ أَنْزَلْنَا مُكْهُوَهَا وَأَنْتُمْ لَهَا كَرِهُونَ ﴿۳۶﴾

اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے ایک رحمت (نبوت) عطا فرمائی ہو پھر وہ تم پر پوشیدہ رکھی گئی ہو تو کیا ہم تم سے اُسے زبردستی منوائیں جب کہ تم اُسے ناپسند کرتے ہو۔

وَيَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ وَمَا أَنَا بِطَارِدٍ

اور اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ (کرم میں) ہے اور نہ میں انھیں دُور کرنے والا ہوں

الَّذِينَ آمَنُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّلَفُّوْا رَبِّهِمْ وَلَكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَقَوْمِ مَنْ يَنْصُرُنِي

جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایک جاہل قوم سمجھتا ہوں۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلہ میں کون میری مدد

مِنَ اللَّهِ إِنْ طَرَدْتُهُمْ ۖ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۳۸﴾ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ

کرے گا؟ اگر میں ان (اہل ایمان) کو دور کر دوں تو تم نصیحت کیوں نہیں لیتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں (خود سے)

الْغَيْبِ وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ ۖ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَنْ يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ

غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں اور نہ میں اُن لوگوں کے لیے کہتا ہوں جو تمہاری نگاہوں میں کم تر ہیں کہ اللہ ہر گز انھیں کوئی بھلائی نہیں عطا

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنْفُسِهِمْ ۚ إِنِّي إِذَا لَمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿۳۹﴾ قَالُوا يَنْوُحُ

فرمائے گا اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے (اگر ایسا کہوں تو) یقیناً میں اس صورت میں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤں گا۔ انھوں نے کہا اے نوح!

قَدْ جَدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ

یقیناً تم نے ہم سے بحث کی اور خوب بحث کی تو ہم پر (وہ عذاب) لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا

إِنَّمَا يَأْتِيكُمْ بِهِ اللَّهُ إِنْ شَاءَ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي إِنْ أَرَدْتُ أَنْ

اُس (عذاب) کو بس اللہ ہی تم پر لائے گا اگر اُس نے چاہا اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمہیں میری نصیحت فائدہ نہ دے گی اگرچہ میں کتنا ہی چاہوں

أَنْصَحَ لَكُمْ إِنْ كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يُغْوِيَكُمْ ۖ هُوَ رَبُّكُمْ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٨﴾

کہ میں تمہیں نصیحت کروں جب کہ اللہ نے ارادہ فرمایا ہو کہ وہ تمہیں (تمہاری ضد کی وجہ سے) گمراہ کر دے وہ تمہارا رب ہے اور اُسی کی طرف تم واپس جاؤ

أَمْ يَقُولُونَ ۖ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ إِنْ

گے کیا وہ (مشرکین) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (رسول ﷺ نے) گھڑ لیا ہے آپ (خاتمہ النبیین ﷺ) فرمادیتے ہیں کہ (بالفرض) اگر میں

افْتَرَيْتُهُ فَعَلَىٰ إِجْرَائِي وَأَنَا بِرِئِي ۖ مِمَّا تَجْرُمُونَ ﴿٣٩﴾ وَأَوْحَىٰ إِلَىٰ نُوْحٍ أَنَّهُ لَنْ يُؤْمِنَ مِنْ

نے اُسے گھڑا ہوتا تو میرا جرم مجھ ہی پر ہوتا اور میں بری ہوں اُس سے جو تم جرم کرتے ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی فرمائی گئی کہ آپ کی قوم میں سے

قَوْمِكَ إِلَّا مَنْ قَدْ أَمَنَ ۖ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ﴿٤٠﴾ وَاصْنَعِ الْفُلَكَ بِأَعْيُنِنَا

(مزید لوگ) ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہی جو ایمان لا چکے تو غم نہ کرو اس پر جو وہ (کفر) کر رہے ہیں۔ اور کشتی بناؤ ہماری نگہبانی میں

وَوَحَيْنَا وَلَا تَخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا ۖ إِنَّهُمْ مُّغْرَقُونَ ﴿٤١﴾ وَيَصْنَعِ الْفُلَكَ ۖ

اور ہمارے حکم کے مطابق اور مجھ سے بات نہ کرو اُن لوگوں کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا ہے شک وہ ڈوبنے والے ہیں۔ اور (نوح علیہ السلام) کشتی بناتے

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِنْ قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۖ قَالَ إِنْ تَسْخَرُوا مِنِّي

تھے اور جب بھی اُن کے پاس سے گزرتے تھے اُن کی قوم کے سردار تو وہ اُن کا مذاق اڑاتے تھے (نوح علیہ السلام نے) فرمایا اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو

فَإِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿٤٢﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۖ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ

بے شک ہم تمہارے مذاق کا جواب دیں گے جیسے تم مذاق اڑاتے ہو۔ پھر تم غنقریب جان لو گے کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور کس پر قائم

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿٤٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ ۖ قُلْنَا احْمِلْ فِيهَا مِنْ كُلِّ

رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آگیا اور تنور نے جوش مارا ہم نے کہا اس (کشتی) میں سوار کر لیں ہر قسم کے (نر اور مادہ)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ آمَنَ ۖ وَمَا آمَنَ مَعَهُ

جوڑے اور اپنے گھر والوں کو (بھی) سوائے اُس کے جس کے بارے میں پہلے حکم ملے ہو چکا ہے اور اُن کو (بھی سوار کر لیں) جو ایمان لائے اور اُن کے ساتھ بہت

إِلَّا قَلِيلٌ ۝ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِبَهَا وَ مُرْسَهَا ط

کم (لوگ) ایمان لائے تھے۔ اور (نوح علیہ السلام نے) فرمایا تم سب اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام کے ساتھ اس (کشتی) کا چلنا ہے اور اس کا

إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۖ وَنَادَى نُوحٌ

ٹھہرنا ہے یقیناً میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہ کشتی اُن کے ساتھ چلتی تھی ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں اور نوح (علیہ السلام) نے

ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يُبْنِي اُرْكَبُ مَعَنَا وَلَا تَكُنْ مَعَ الْكَافِرِينَ ۝ قَالَ سَاوِي إِلَى جَبَلٍ

اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ (ان سے) الگ تھا کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔ (بیٹے نے) کہا میں کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے

يَعْصِمُنِي مِنَ الْمَاءِ ط قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ رَحِمَ ۖ وَحَالَ بَيْنَهُمَا

لوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا (نوح علیہ السلام نے) فرمایا: آج کوئی بچانے والا نہیں اللہ کے حکم (عذاب) سے مگر جس پر وہ رحم فرمائے اور اُن دونوں کے

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُعْرِقِينَ ۝ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَسْبَأْ أَقْلِعِي

درمیان موج حائل ہوگئی تو وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا۔ اور کہا گیا اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو (برسنے سے) رک جا

وَعِغِضَ الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُودِيِّ وَقِيلَ بُعْدًا لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام مکمل کر دیا گیا اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور کہا گیا ظالم قوم کے لیے (رحمت سے) دوری ہے۔

وَنَادَى نُوحٌ رَبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ

اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے رب کو پکارا تو انھوں نے عرض کیا اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا

وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَكَمِينَ ۝ قَالَ يُنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۖ

ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اے نوح! بے شک وہ تمھارے اہل سے نہیں ہے بے شک اُس کا عمل بُرا ہے

فَلَا تَسْأَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ إِنِّي أَعْطُكَ أَنْ تَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۝

لہذا مجھ سے سوال نہ کرو اُس چیز کا جس کے بارے میں تمھارے پاس کوئی علم نہیں ہے بے شک میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ ہو جاؤ۔

قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ط

(نوح علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کروں اُس چیز کے بارے میں جس کا مجھے کوئی علم نہیں

وَالَا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنْ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝ قِيلَ يُنُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا

اور اگر تُو نے میری مغفرت نہ فرمائی اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ فرمایا گیا اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اتر

وَبَرَكَتٍ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَمٍ مِّمَّنْ مَعَكَ ۖ وَأَمَّمْ سَنَبَتَهُمْ ثُمَّ يَبْسُطُهِم مِّنَّا عَذَابٌ

جاؤ اور تم پر برکات ہوں اور ان گروہوں پر جو تمہارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنہیں ہم مغرب فائدہ دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے ایک دردناک

الْأَلِيمُ ﴿٣٨﴾ تِلْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا

عذاب پہنچے گا۔ یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم (اے نبی ﷺ) آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں آپ اس (قصہ) کو نہیں جانتے تھے

أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هَذَا ۖ فَاصْبِرْ ۚ إِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٣٩﴾ وَالِىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ

اور نہ آپ کی قوم اس (وحی) سے پہلے تو آپ صبر کیجیے بے شک (بہترین) انجام پر برہنگاروں کے لیے ہے۔ اور (ہم نے بھیجا قوم) عاد کی طرف اُن کی برادری

هُودًا ۖ قَالَ يَقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۚ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ﴿٤٠﴾

کے فرد ہود (علیہ السلام) کو انہوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تم تو ہو ہی جھوٹ گھڑنے والے۔

يَقَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ أَجَرْتَنِىٰ إِلَّا عَلَى الَّذِى فَطَرَنِىٰ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٤١﴾

اے میری قوم! میں تم سے اس (تخلیف) پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو صرف اس (اللہ) کے ذمہ (کرم میں) ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

وَيَقَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا وَيزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ

اور اے میری قوم! تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو، وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا اور تمہیں قوت دے کر تمہاری قوت میں اور

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِينَ ﴿٤٢﴾ قَالُوا يَهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ بِتَارِكِي آلِهَتِنَا

اضافہ فرمادے گا اور مجرم بن کر تمھیں نہ پھیرد۔ (قوم عاد نے) کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لائے اور ہم (صرف) تمہارے کہنے پر اپنے

عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ﴿٤٣﴾ إِنْ نَقُولُ إِلَّا اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ ۖ

معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ہم صرف یہی کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمہیں (دماغی) خرابی میں

قَالَ إِنِّىٓ أَشْهَدُ اللَّهَ وَاشْهَدُوا أَنِّىٓ بَرِّىْءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٤٤﴾

بتلا کر دیا ہے (ہود علیہ السلام نے) فرمایا بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بری ہوں ان سے جنہیں تم شریک بناتے ہو۔

مِنْ دُونِهِ فَكِدُونِىٓ جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنْظَرُونَ ﴿٤٥﴾ إِنِّىٓ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ رَبِّىٓ وَرَبِّكُمْ ۖ

اس (اللہ) کے سوا پھر تم سب ل کر میرے بارے میں چالیں چلو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو۔ بے شک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے

مَّا مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۖ إِنَّ رَبِّىٓ عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٤٦﴾ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ

ہر جان دار کی چوٹی اس (اللہ) کی پکڑ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر (ملتا) ہے۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً

أَبْلَعْتُمْ مِمَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۖ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ ؕ وَلَا تَصُرُونَهُ

میں تمہیں (وہ پیغام) پہنچا چکا جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا اور میرا رب (تمہارا) جانشین بنا دے گا تمہارے سوا ایک اور قوم کو اور تم اُسے کچھ بھی

شَيْئًا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِیْظٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ

نقصان نہ پہنچا سکو گے بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا ہم نے نجات عطا فرمائی ہود (علیہ السلام) کو اور انہیں جو ان کے

أَمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا ۚ وَنَجَّيْنَاهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے انہیں شدید عذاب سے نجات عطا فرمائی۔ اور یہ (قوم) عاد (کے لوگ) ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا

وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ۝ وَاتَّبِعُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ

انکار کیا اور اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن کے حکم کی پیروی کی۔ اور اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)

الْقِيَمَةِ ۚ آلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۚ آلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ۝

آگاہ ہو جاؤ! بے شک (قوم) عاد نے اپنے رب کا انکار کیا آگاہ ہو جاؤ! (قوم) عاد کے لیے (رحمت سے) دوری ہے (یعنی) ہود (علیہ السلام) کی قوم (کے

وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۖ قَالَ يُقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ۚ

لیے)۔ اور (ہم نے بھیجا قوم) ثمود کی طرف اُن کی برادری کے فرد صالح (علیہ السلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا

هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تَوْبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي

کوئی معبود نہیں اسی نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا اور اسی نے تمہیں اس میں آباد فرمایا تو تم اس سے مغفرت طلب کرو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو بے شک میرا رب

قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ۝ قَالُوا يَصْلِحْ قَدْ كُنْتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَذَا أَتَنْهَانَا أَنْ نَعْبُدَ

قریب ہے (اور دعا میں) بہت قبول فرمانے والا ہے۔ (قوم ثمود نے) کہا کہ اے صالح! یقیناً تم اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھے کیا تم ہمیں ان کی عبادت

مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

کرنے سے روکتے ہو؟ جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اور بے شک ہم یقیناً ایسے شک میں ہیں (دعوتِ توحید کے بارے میں) جس کی طرف تم ہمیں

مُرِيبٌ ۝ قَالَ يُقَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنْتُمْ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَبِّي

بلاتے ہو جو بے چین کرنے والا (شک) ہے۔ (صالح علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! بھلا تم دیکھو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور

وَاتَذُنِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَنْصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِن عَصَيْتُهُ ۖ

اُس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) عطا فرمائی تو کون مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچائے گا اگر (بالفرض) میں اس کی نافرمانی کروں؟

۵۴

وقت لازم

فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ۝ وَيَقَوْمِ هَذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةٌ

پھر تم مجھے دعوتِ توحید سے روک کر میرے نقصان میں اضافے کے سوا کچھ نہیں کرو گے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کا اوتنی ہے (جو) تمہارے لیے ایک نشانی

فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ۝

(ہے) لہذا تم اسے چھوڑ دو (کہ) وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور تم اسے بُرائی (کے ارادہ) سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں جلد ہی عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ۖ ذَٰلِكَ وَعْدٌ

پھر انھوں نے اُس کی ناگنیں کاٹ ڈالیں تو (صالح علیہ السلام نے) فرمایا تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اٹھا لو (پھر عذاب آ پکڑے گا) یہ (ایسا) وعدہ ہے جو

غَيْرُ مَكْدُوبٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِنَّا

جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا (تو) ہم نے صالح (علیہ السلام) کو اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے انھیں نجات عطا فرمائی اپنی رحمت سے

وَمِنْ خِزْيٍ يُومِيذٍ ۖ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ۝ وَأَخَذَ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ

اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے (بھی نجات عطا فرمائی) بے شک آپ کا رب ہی بہت قوت والا بہت غالب ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھیں چیخ

فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَيَيْنَ ۚ كَانَ لَّهُمْ يَغْنَوُا فِيهَا ۖ آلَا إِنَّ

(کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منھ پڑے ہوئے رہ گئے۔ گویا ان (گھروں) میں کبھی وہ بے ہی نہ تھے آگاہ ہو جاؤ! بے شک

ثَمُودًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۖ آلَا بُعْدًا لِثَمُودَ ۝ وَلَقَدْ جَاءَتْ رُسُلُنَا إِبْرَاهِيمَ

(قوم) ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا آگاہ ہو جاؤ! (قوم) ثمود کے لیے (رحمت سے) دوری ہے۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئے ابراہیم

بِالْبَشَرَىٰ قَالُوا سَلْبًا ۖ قَالَ سَلِمَ فَمَا لَبِثَ أَنْ جَاءَ بِعَجَلٍ

(علیہ السلام) کے پاس خوش خبری لے کر انھوں نے سلام کہا (ابراہیم علیہ السلام نے بھی) سلام فرمایا پھر کچھ دیر نہ گزری تھی کہ (ابراہیم علیہ السلام) بھٹے ہوئے

حَنِيدٍ ۝ فَلَمَّا رَأَىٰ أَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ إِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَأَوْجَسَ مِنْهُمْ

بچھڑے (کے گوشت) کو لے آئے۔ پھر جب (ابراہیم علیہ السلام نے) دیکھا کہ اُن کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھ رہے تو انھیں اجنبی سمجھا اور دل

خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ لُّوطٍ ۖ وَامْرَأَتُهُ قَابِلَةُ

میں اُن سے خوف محسوس کیا (فرشتوں نے) کہا ڈریے نہیں بے شک ہمیں لوط (علیہ السلام) کی قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ اور ان کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھیں

فَصَحَّكْتَ فَبَشَّرْنَاهَا بِإِسْحَقَ ۖ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَقَ يَعْقُوبُ ۝

تو وہ ہنس پڑیں تو پھر ہم نے اُن (کی زوجہ) کو اسحاق (علیہ السلام) کی خوش خبری دی اور اسحاق (علیہ السلام) کے بعد یعقوب (علیہ السلام) کی۔

قَالَتْ يَوْمَئِذٍ ءَالِدٌ وَاَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِي شَيْخًا ط إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجِيبٌ ﴿٤٦﴾

انھوں نے کہا ہائے تعجب ہے! کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں یقیناً یہ ایک بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوا اتَّعَجِبِينَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ رَحِمْتُ اللَّهُ وَبَرَكَتُهُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ ط إِنَّهُ حَمِيدٌ

(فرشتے) کہنے لگے کیا آپ اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہیں؟ آپ پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں اے (ابراہیم کے) گھر والو! بے شک وہ بہت تعریفوں والا

مُحَمَّدٌ ﴿٤٧﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الرَّوْعُ وَجَاءَتْهُ الْبُشْرَى يُجَادِلُنَا فِي قَوْمِ لُوطٍ ﴿٤٨﴾

بڑی شان والا ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السلام) سے خوف دور ہو گیا اور اُن کے پاس خوش خبری آ گئی وہ ہم سے لوط (علیہ السلام) کی قوم کے بارے میں بحث

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ ﴿٤٩﴾ يَا إِبْرَاهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَذَا ۖ إِنَّهُ قَدْ

کرنے لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السلام) تحمل والے بڑے ہی نرم دل (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اس بات کو رہنے دیجیے یقیناً آپ

جَاءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ لَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٥٠﴾ وَلَمَّا جَاءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِئَاءً

کے رب کا حکم آ گیا ہے اور بے شک اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹٹنے والا نہیں۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَذَا يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٥١﴾ وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ ط

سے ٹمگین ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور (لوط علیہ السلام نے) فرمایا آج کا یہ دن انتہائی مشکل ہے۔ اور ان کے پاس ان کی قوم (بے اختیار) دوڑتی ہوئی آئی

وَمِنْ قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ ط قَالَ يَقَوْمِ هَؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ

اور وہ پہلے ہی سے بُرے عمل کیا کرتے تھے۔ (لوط علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں وہ تمھارے (نکاح کے) لیے زیادہ

فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزَوْنَ فِي ضَيْفِي ط أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ ﴿٥٢﴾ قَالُوا الْقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا

پاکیزہ ہیں تو تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں (کی موجودگی) میں رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے۔ انھوں نے کہا یقیناً تم جان چکے ہو (کہ)

فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقِّي ۖ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٥٣﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ

میں تمھاری (قوم کی) بیٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں اور یقیناً تم خوب جانتے ہو جو ہم چاہتے ہیں (لوط علیہ السلام نے) فرمایا کہ کاش میرے پاس تمھارے مقابلہ

قُوَّةٌ أَوْ آوِيٌّ إِلَى رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٥٤﴾ قَالُوا يَلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصْلَوْا

کی کوئی قوت ہوئی یا میں کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ کھڑتا۔ (فرشتوں نے) کہا اے لوط! بے شک ہم آپ کے رب کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ ہرگز آپ

إِلَيْكَ فَاسْرِبْ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا أَمْرَاتَكَ ط إِنَّهُ

تک نہیں پہنچ سکیں گے تو آپ رات کے ایک حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ نہ دیکھے سوائے آپ کی بیوی کے بے شک

مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ط إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاءَ

اسے (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان (کافروں) کو پہنچے گا بے شک ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارا

أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَيْهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ ۖ

حکم (عذاب) آگیا تو ہم نے اُس (بستی) کے اوپر والے حصے کو نیچے کر دیا اور ہم نے اس (بستی) پر برسائے کچی مٹی کی کنکریوں کے

مَنْضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ط وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾ وَإِلَى مَدْيَنَ أَخَاهُمْ

لگا تار پتھر۔ جن پر آپ کے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ (بستی) ظالموں سے دُور نہیں ہے۔ اور (ہم نے بھیجا اہل) مدین کی طرف ان کی

شُعَيْبًا ۖ قَالَ يَقُومِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِّنْ إِلَهِ غَيْرُهُ ط وَلَا تَنْقُصُوا الْبِكْيَالَ

برادری کے فرد شعیب (علیہ السلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور تم ناپ اور تول کم

وَالْمِيزَانَ إِنِّي أَرْكُمُ بِخَيْرٍ وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَ يَقُومِ

نہ کرو بے شک میں تمھیں خوش حالی میں دیکھتا ہوں اور بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں گھبرانے والے دن کے عذاب سے۔ اور اے میری قوم! تم

أَوْفُوا الْبِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ ط وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ

انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن

مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيتُ اللَّهُ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوا

کہ نہ پھرو۔ تمھارے لیے اللہ کا دیا ہوا جو (حلال مال) بیچ جائے بہتر ہے اگر تم مومن ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ (شعیب علیہ السلام کی قوم نے)

يُشْعِيبُ أَصْلَوْتُكَ تَأْمُرُكَ أَنْ تَتْرَكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا أَوْ أَنْ نَفْعَلَ

کہا اے شعیب! کیا تمھاری نماز تمھیں یہی حکم دیتی ہے؟ کہ ہم چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا ہم اپنے مالوں میں وہ

فِي أَمْوَالِنَا مَا نَشَاءُ ط إِنَّكَ لَأَنْتَ الْحَكِيمُ الرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَقُومِ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كُنْتُ عَلَى

(بھی) نہ کریں جو ہم چاہیں؟ بے شک تم تو یقیناً بڑے باوقار سمجھ دار ہو۔ (شعیب علیہ السلام نے) فرمایا کہ اے میری قوم! بھلا تم دیکھو اگر میں

بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقْنِي مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَمَا أُرِيدُ أَنْ

واضح دلیل پر ہوں اپنے رب کی طرف سے اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں) اور میں نہیں چاہتا کہ تمھاری

أُخَالِفُكُمْ إِلَىٰ مَا أَنهَكُم عَنْهُ ط إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ط وَمَا تَوْفِيقِي

مخالفت کر کے ان کاموں کو کروں جن سے تمھیں خود منع کرتا ہوں میں تو بس (تمھاری) اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور مجھے جو توفیق ہے وہ اللہ ہی

إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيَقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِي

(کے فضل) سے ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تمہیں میری مخالفت (اس بات پر) آمادہ نہ کرے

أَنْ يُصِيبَكُمْ مِثْلُ مَا أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَالِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ

کہ تمہیں ایسی مصیبت (عذاب) پہنچے جیسے پہنچی تھی نوح (علیہ السلام) کی قوم یا ہود (علیہ السلام) کی قوم یا صالح (علیہ السلام) کی قوم کو اور لوط (علیہ السلام) کی

مِنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾

قوم تم سے کچھ دور نہیں۔ اور تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اس کے حضور توبہ کرو۔ بے شک میرا رب نہایت رحم فرمانے والا نہایت محبت فرمانے والا ہے۔

قَالُوا يَشْعِبُ مَا نَفَقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا ضَعِيفًا ۚ وَلَوْ لَا رَهْطُكَ

(قوم نے) کہا اے شعیب! تمہاری اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بے شک ہم تمہیں اپنے درمیان یقیناً کمزور سمجھتے ہیں اور اگر تمہارا خاندان نہ ہوتا (تو)

لَرَجَمَنَّكَ ۖ وَمَا أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يَقَوْمِ أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ ۚ

ہم تمہیں یقیناً زخم کر دیتے اور تم ہم پر کچھ غالب نہیں ہو۔ (شعیب علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمہارے نزدیک اللہ سے زیادہ غلبہ والا

وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظَهْرِيًّا ۚ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾ وَيَقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَى مَكَانَتِكُمْ

ہے اور تم نے اس (اللہ) کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے بے شک میرا رب تمہارے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو

إِنِّي عَامِلٌ ۚ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۚ وَارْتَقِبُوا إِنِّي

بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تم غریب جان لو گے کس پر (ایسا) عذاب آتا ہے جو اُسے زُور کرے گا اور کون جھوٹا ہے؟ اور تم انتظار کرو بے شک میں

مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالدِّينَ

(بھی) تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السلام) کو نجات عطا فرمائی اور اُن کے ساتھ ان لوگوں کو

أَمْنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَآخَذَتِ الدِّينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةَ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جُثَمَيْنِ ﴿٩٤﴾

(بھی) نجات عطا فرمائی (جو ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور ظلم کرنے والوں کو زوردار چنے نے آپکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منھ پڑے رہ گئے۔

كَأَنَّ لَّهُمْ يَغْنَوُا فِيهَا ۚ آلَا بُعْدًا لِلْمُذِينَ كَمَا بَعَدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ

گویا کہ وہ اُن (گھروں) میں بے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو! اہل مدین کے لیے (رحمت سے) دُوری ہے جیسے (رحمت سے) قوم (ثمود) دور ہوئے تھے۔ اور یقیناً

أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف تو وہ (سردار) فرعون کے حکم پر چلتے رہے

وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝ يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ الْوَرْدُ

حالات کہ فرعون کا حکم درست نہ تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا پھر انھیں آگ میں پہنچا دے گا اور کتنی بُری ہے پہنچنے کی جگہ جہاں

الْمُرُودُ ۝ ۹۸ وَأَتَّبِعُوا فِي هَذِهِ لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ بِئْسَ الرَّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝ ۹۹

وہ پہنچائے گئے۔ اور اس (دنیا) میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (گلی رہے گی) کتنا ہی بُرا انعام ہے جو انھیں دیا گیا۔ یہ بستیوں کی چند

ذَلِكَ مِنْ أَنْبَاءِ الْقُرَى نَقِصُهُ عَلَيْكَ مِنْهَا قَابِلٌ ۖ وَحَصِيدٌ ۝ ۱۰۰ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ

خبریں ہیں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں اُن (بستیوں) میں سے کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن

ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ فَمَا أَغْنَتْ عَنْهُمْ آلِهَتُهُمُ الَّتِي يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ لَّهَا جَاءَ

انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر اُن کے وہ معبود اُن کے کام نہ آئے جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے کچھ بھی جب آپ کے رب کا

أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ۝ ۱۰۱ وَكَذَلِكَ أَخَذَ رَبُّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى

حکم (عذاب) آگیا اور وہ (جھوٹے معبود) صرف ان کی بربادی ہی میں اضافہ کر سکے۔ اور آپ کے رب کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے اس

وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخَذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ ۝ ۱۰۲ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْآخِرَةِ ۖ

حال میں کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔ بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے اُس کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے

ذَلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ ۖ لَهُ النَّاسُ وَذَلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ۝ ۱۰۳ وَمَا نُؤَخِّرُهُ إِلَّا لِأَجَلٍ

(یہ) وہ دن ہے جس میں سب لوگ جمع کیے جائیں گے اور (یہ) وہ دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائیں گے۔ اور ہم اسے مؤخر کر رہے ہیں صرف ایک مقررہ

مَّعْدُودٍ ۝ ۱۰۴ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ ۝ ۱۰۵

مدت تک۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اس (اللہ) کی اجازت کے بغیر بات نہیں کر سکے گا پھر اُن میں سے کچھ بد نصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب۔

فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ۝ ۱۰۶ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ

لہذا جو بد نصیب ہیں تو وہ آگ میں ہوں گے اُن کے لیے وہاں چیخنا اور چلانا ہوگا۔ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک

السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ۝ ۱۰۷ وَأَمَّا الَّذِينَ سَعِدُوا

آسمان اور زمین قائم ہیں مگر آپ کا رب جو چاہے بے شک آپ کا رب کرنے والا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اور جو خوش نصیب ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خُلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمُوتُ وَالْأَرْضُ إِلَّا مَا شَاءَ رَبُّكَ ۖ عَطَاءٌ

تو وہ جنت میں ہوں گے اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر آپ کا رب جو چاہے (یہ وہ) عطا ہے

غَيْرَ مُجْدُوذٍ ۝ فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَؤُلَاءِ ۖ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

جو ختم نہیں ہوگی۔ لہذا (اے مخاطب!) تو کسی شک میں نہ پڑنا ان کے بارے میں جن کی یہ پوجا کر رہے ہیں یہ اسی طرح پوجا کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان

آبَاؤُهُمْ مِّن قَبْلُ ۖ وَإِنَّا لَمُوقُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

کے باپ دادا پوجا کرتے تھے اور ہم یقیناً ان کا پورا پورا حصہ انھیں دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا

فَاخْتَلَفَ فِيهِ ۖ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَبِّكَ لَقَضَىٰ بَيْنَهُمْ ۖ

فرمانی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب کی طرف سے (عذاب کے مقررہ وقت کی) ایک بات پہلے ہی سے طے شدہ نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ (بینیں) دنیا

وَأَنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ ۝ وَإِن كُلا لَنَّا لَيُوفِيْنَهُمْ رَبُّكَ أَعْمَالَهُمْ ۖ

میں) ہو چکا ہوتا اور وہ یقیناً اس (قرآن) کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ اور ان سب کو یقیناً آپ کا رب ان کے کاموں کا ضرور پورا پورا بدلہ

إِنَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَمَنْ

دے گا بے شک وہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ تو آپ (ﷺ) ثابت قدم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جنہوں نے

تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۖ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ وَلَا تَرْكَبُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا

آپ کے ساتھ (اللہ کی طرف) رجوع کیا اور (اے لوگو!) حد سے نہ بڑھو بے شک وہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے ظلم

فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ۝

کیا ورنہ (جہنم کی) آگ تمہیں چھوئے گی اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہو گا پھر تمہاری مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ وَزُلْفًا مِّنَ اللَّيْلِ ۖ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ۖ ذَلِكَ

اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں کناروں (صبح و شام) اور رات کے کچھ حصوں میں بھی بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ

ذِكْرَىٰ لِلَّذِينَ ۖ وَأَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ

نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کے لیے۔ اور آپ صبر کیجیے تو بے شک اللہ نیک لوگوں کا اجر ضائع نہیں فرماتا۔ تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ اُن امتوں میں

مِنْ قَبْلِكُمْ أُولُوا بَقِيَّةً يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنْجَيْنَا

جو تم سے پہلے گزری ہیں کچھ سمجھ دار لوگ ہوتے جو زمین میں فساد کرنے سے روکتے مگر تھوڑے ہی تھے جنہیں ہم نے اُن میں سے نجات دی

مِنْهُمْ ۖ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ۝ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ

اور جنہوں نے ظلم کیا تھا وہ اس (عیش و عشرت) کے پیچھے پڑے رہے جس میں وہ تھے اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کے رب کی یہ شان نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے

الْقُرَىٰ يَظْلِمُونَ ۖ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ﴿١١٤﴾ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَرَوْنَ

ہلاک کر دے جب کہ اُس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو یقیناً سب لوگوں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف

مُخْتَلِفِينَ ﴿١١٥﴾ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَلِكَ خَلَقَهُمْ ۖ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَا أَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنْ

کرتے رہیں گے۔ مگر جس پر آپ کا رب رحم فرمائے اور (اللہ نے) اُنہیں اسی لیے پیدا فرمایا ہے اور آپ کے رب کی بات پوری ہوگئی کہ یقیناً میں جہنم کو ضرور

الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ﴿١١٦﴾ وَكَلَّا نَقْصُصُ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ

جنات اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ اور ہم رسولوں کی تمام خبریں آپ سے اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط فرمادیں

وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ ۖ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ اَعْمَلُوا عَلَىٰ

اور آپ کے پاس ان (قصوں) میں حق آیا ہے اور مومنوں کے لیے نصیحت اور یاد دہانی ہے۔ اور اُن سے فرمادیجیے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر عمل کرتے

مَكَانَتِكُمْ ۚ إِنَّا عَمِلُونَ ﴿١١٨﴾ وَانْتَظِرُوا ۚ إِنَّا مُنْتَظِرُونَ ﴿١١٩﴾ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

رہو بے شک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔ اور انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمینوں کا غیب

وَالِيهِ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٠﴾

اور سب کام اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں لہذا آپ اُسی کی عبادت کیجیے اور اُسی پر بھروسہ کیجیے اور تمہارا رب بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔

بَیِّنٌ

حدیث نبوی ﷺ

مَا مِنْ أَحَدٍ يَدْعُو بِدُعَاءٍ إِلَّا آتَاهُ اللَّهُ مَا سَأَلَ أَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوءِ

(جامع ترمذی: 3381)

”جو کوئی بندہ اللہ سے دعا کر کے مانگتا ہے اللہ اسے یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے، یا اس دعا کے نتیجہ میں اس دعا کے

مثل اس پر آئی ہوئی مصیبت دور کر دیتا ہے۔“

درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) سُورَةُ هُودٍ کے آغاز میں نبی کریم ﷺ کی بیان کردہ صفات ہیں:
- (الف) بشیر و نذیر (ب) صادق و امین (ج) رؤف و رحیم (د) حامد و محمود
- (ii) قومِ شمود پر نازل ہونے والا عذاب تھا:
- (الف) آندھی اور طوفان (ب) پتھروں کی بارش (ج) سمندر میں غرق ہونا (د) چیخ
- (iii) حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام تھا:
- (الف) عاد (ب) ثمود (ج) عمالقہ (د) ایکہ
- (iv) حضرت نوح علیہ السلام نے اہل ایمان کو عذابِ الہی سے بچانے کے لیے تدبیر اختیار کی:
- (الف) کشتی بنائی (ب) پل بنایا (ج) قلعہ بنایا (د) غار بنائی
- (v) دو بیٹوں کی خوش خبری دی گئی ہے:
- (الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (ب) حضرت نوح علیہ السلام کو
- (ج) حضرت ہود علیہ السلام کو (د) حضرت صالح علیہ السلام کو

مختصر جواب دیں۔

- (i) سُورَةُ هُودٍ کی فضیلت میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔
- (ii) سُورَةُ هُودٍ کتنے رکوع اور آیات پر مشتمل ہے؟
- (iii) سُورَةُ هُودٍ میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔
- (iv) سُورَةُ هُودٍ کا مرکزی موضوع لکھیں۔
- (v) سُورَةُ هُودٍ کی آیت نمبر چوبیس (24) میں مومن اور کافر کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- (i) سُورَةُ هُودٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی اقوام کے احوال تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُورَةُ هُودٍ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُورَةُ هُودٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست پر مشتمل ایک چارٹ کمر اجتماعت میں آویزاں کریں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ترجمے کے ساتھ یاد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُورَةُ هُودٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے واقعات سنائیں نیز ان کو یہ بھی بتائیں کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت کا کیا مقصد تھا۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور سورت میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے واقعات پر مبنی کوئز مقابلہ منعقد کروائیں۔